

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پرفیکٹ

سمی اے آر

اسے گھر میں کوئی بھی پسند نہیں کرے یہ ماہا کی خواہش تھی وہ اکلوتی تھی ظاہر ہے یہ خواہش رکھنا تو اس کا حق تھا جب وہ اچانک ان کی زندگیوں میں ٹپک پڑا پتا نہیں کہاں سے؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس ایک دن ابا اسے گھر لے آئے اور وہ دن آخری دن تھا ماہا کے لیے لاڈ کرنے کا کیوں؟

ارے بھئی اس سے بھی بڑا لاڈ اٹھوانے والا ان کے گھر آ گیا تھا

وہ اس کے گھر اور اس کے امی ابو دادی اور پھپھو سب پر قبضہ کر چکا تھا

یہ بات کہیں بار ثابت کرنے کی کوشش کی اس نے پر ہر بار وہ جیت جاتا سب اسی کا ساتھ دیتے

Posted On Kitab Nagri

اور وہ پیر پچکتی رہ جاتی وہ اس سے پہلی جلتی تھی وہ چھوٹی تھی اور شاید اسی لیے اس احساس کو سمجھ نہیں پائی پر پھر وہ اسے ناپسند کرے تھی اس کے بعد ماہا کے لیے وہ اس کی ضد بن گئی وہ ہمیشہ اس سے لڑتی تھی

کیوں

اگر وہ پانی تھا تو ماہا آگ تھی

اگر وہ ٹھنڈا تھا تو ماہا گرم

اگر وہ زمین تھا تو ماہا آسمان

ان دونوں میں اتنا فرق تھا

پر اب ماہا جیت چکی تھی

وہ ان کی زندگیوں سے جا چکا تھا

پر۔۔۔۔۔؟



www.kitabnagri.com

جب کہ دوسری طرف ریحان کو وہ کبھی سمجھ نہیں آئی

وہ اس پر غصہ کرتی اس سے لڑتی کبھی اس کی کاپیاں گندی کرتی تھی تو وہ ہمیشہ ٹیچر سے ڈانٹ کھاتا پر وہ کبھی بھی

اس بات کا ذکر کسی سے نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ رفیق انکل سے بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

گھر میں دادی تھی رفیق انکل تھے سعیدہ آنٹی تھیں ان کے گھر کے پاس والے گھر میں حلیمہ پھپھو اور محراب انکل اور ان کے بچے مائرہ اور امان بھی تھے وہ سب اسے پسند کرتے تھے

کیوں؟ وہ تو ایک اجنبی تھا۔ وہ اکثر سوچتا

اس کے ابو رفیق انکل کے دوست تھے صرف اسی لیے کیوں کہ انہوں نے ایک بار رفیق انکل کی مدد کی تھی تو جب ان کی موت ہوئی ایک کار حادثے میں اور اس کی امی اور دادی بھی ساتھ میں تھیں اس کی فیملی میں کوئی اسے اپنے ساتھ لے جانا نہیں چاہتا تھا اسی لیے رفیق انکل اسے اپنے ساتھ لے آئے

اور اس طرح وہ اسحاق ولا پہنچا جہاں وہ رفیق اسحاق کی بیوی ان کی بہن بہنوی ماں اور بیٹی سے ملا

یہاں سب اسے پسند کرتے تھے وہ سب کے قریب تھا سوائے ماہا کے پر سب سے زیادہ قریب وہ رفیق انکل کے تھا

www.kitabnagri.com

جب کبھی وہ ادا اس ہوتا تو وہ اسے ہنسانے کی کوشش کرتے اور کوشش کرتے کہ وہ کبھی اکیلا نار ہے

چار سال پہلے اس نے اسحاق ولا چھوڑ دیا

وجہ؟

اس نے رفیق انکل کی اس بیٹی سے شادی کرنے کے لیے منع کر دیا جو اس سے نفرت کرتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور آج رفیق انکل کی کال آئی تھی
اگلے مہینے ماہ کی شادی تھی اور اسے شادی سے بیس دن پہلے اسحاق ولا پہنچنا تھا ایسا رفیق انکل کا حکم تھا

اس نے گہری سانس لی

اسے جانا تھا

اسے اب اس لڑکی کی شادی میں جانا تھا جو اس سے نفرت کرتی تھی

ہمیشہ سے



اپنے شانوں کے گرد شال لپیٹے اس نے ڈھوبتے سورج کو دیکھا

"چھوٹے ملک۔۔ آپ کے لیے کچھ لاؤں؟" شبیر چاچا نے پوچھا

تو اس نے انہیں دیکھ کر اپنے ہونٹوں پر مسکان لا کے انہیں نامیں اشارہ کیا اور دوبارہ ڈھوبتے سورج کو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"آپ میرے کپڑے پیک کروائیں مجھے کل صبح نکلنا ہے رفیق انکل کی طرف اور شاید کچھ ہفتے وہیں رہوں" اس نے بنا دیکھے کہا شبیر چاچا (جو اس کے ہر کام کو خود کرواتے تھے) جو کمرے سے نکل رہے تھے اس کی بات پر رکے "جی چھوٹے ملک" انہوں نے کہا اور باہر نکل گئے

وہ اب بھی ڈھوبتے سورج کو دیکھ رہا تھا
کل اسے واپس جانا تھا پہلے جیسا بن کے
پہلے جیسا...؟۔

--

-

اس کا ذہن بھٹکا اس کی زندگی کی بہت سی یادوں میں سے ایک یاد پر رکا
وہ گرمیوں کی دوپہر تھی اور ماہانے آج پھر اس کا اسائنمنٹ کہیں چھپا دیا تھا اس نے اسے ہر جگہ ڈھونڈا پر اسائنمنٹ
کہیں نہیں ملا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پتا نہیں کہاں چھپا دیا اس بار اس لڑکی نے؟" وہ بڑبڑایا
"کیا ہوا ریحان سب ٹھیک ہے؟" رفیق انکل اچانک اس کے کمرے میں داخل ہوئے تھے
"کچھ کھو گیا ہے کیا؟" انہوں نے پوچھا جب وہ دوبارہ کچھ ڈھونڈنے لگ گیا

"ہاں وہ میرا اسائنمنٹ نہیں مل رہا مجھے یاد نہیں آ رہا میں نے اسے کہاں رکھا تھا؟" حالانکہ اسے یاد تھا اس نے کہا
رکھا تھا پر وہ انہیں یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ اس کا اسائنمنٹ ان کی بیٹی نے کہیں چھپا دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"واپس آکر ڈھونڈ لینا۔ ابھی چلو میرے ساتھ تھوڑا چائے پی کر فریش ہو جاؤ دماغ کو پرسکون کرو واپس آکر ڈھونڈ لینا" وہ انہیں منع نہیں کر سکتے تھے پر ان کی بیٹی کا کوئی بھروسہ بھی نہیں تھا اگر وہ اسائنمنٹ کو کہیں کچھ کر نادے

وہ لاونج میں آئے تو باقی سب وہیں بیٹھے تھے دادی کی نظر اس پر پڑھے "لو میرا بچا آگیا ادھر آؤ" ان کے بلانے پر وہ ان کے پاس بیٹھا تو انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر چھو ما اور اسے دعا دی پھر اس کے پڑھائی کے بارے میں پوچھنے لگا اس نے دیکھا سب یہیں تھے (سوائے ایک کے) تو پھر چاہے کون بنا رہا تھا؟

اس سے پہلے کہ وہ کچھ پوچھتا ذہن میں مچل رہے سوال کا جواب اسے مل گیا پسینے سے شرابور ہلکے گلابی رنگ کے سادھا کپڑے پہنے بالوں کو کیچر سے باندھ کر آنکھوں سے آگ اگلتی ماہاندر آئی ہاتھ میں ٹرے تھا جس میں کپ تھے اسے یقین تھا کہ وہ آنکھوں میں اگلتی آگ اسی کے لیے تھی پر اس نے کیا کیا ہے؟ ریحان نے سوچا پھر اپنی سوچ کو جھٹکا آج تک تو بلا وجہ وہ اس سے لڑتی آئی تھی نفرت کرتی آئی تھی اس نے نظریں جھکا لیں

www.kitabnagri.com

وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ پھر سے اب اسے اپنی طرف دیکھتا پا کر کہیں اسے کھاٹ کھانے کو نادوڑے اسے احساس نہیں ہوا

اس کی یہ حرکت رفیق صاحب نے نوٹ کی وہ آہستہ سے اٹھے اور "ابھی آتا ہوں" کہہ کر باہر نکل گئے

Posted On Kitab Nagri

پورے گھر والوں کے سامنے بیٹھا وہ سر جھکائے ہوئے تھا جب کہ آنکھوں سے آگ اگلتی ماہاب اس کے پاس اسے چاہے دینے آئی تھی ریحان نے چاہے لی پر اسے نہیں دیکھا وہ دادی کو چاہے دینے لگی

رفیق انکل بھی واپس آکر بیٹھ گئے

تھوڑی دیر بعد وہ اپنے کمرے میں واپس آگیا اس نے دیکھا اس کا اسائنمنٹ اس کے ٹیبل پر رکھا تھا جس پر چھوٹی سی چٹ بھی تھی جہاں لکھا تھا "سوری" وہ مسکرا دیا

پھر تو اکثر ایسا ہونے لگا وہ کچھ غلط یا گڑبڑ کرتی پر سوری بھی کہہ دیتی لیکن اس کی آنکھوں سے آگ اگلنا اب بھی بند نہیں ہوا تھا

پتا نہیں وہ سوری کیسے بول دیتی تھی؟

اس کا رویے کا بدلنا ریحان کے لیے اب زندگی آسان ہونے لگی تھی وہ ہمیشہ رفیق انکل کے ساتھ واک پر جاتے تھے اگر انہیں کہیں جانا ہوا اسے ساتھ لے جاتے

کبھی کبھی سعیدہ آنٹی کے ساتھ وہ کھانا بنانا سیکھتا جب دادی کہتیں اسے کی ضرورت ہے کھانا سیکھنے کی کچھ چاہیے ہو تو کسی سے کہہ دے

اور وہ کہتا "اگر کبھی کوئی ایسا دن آیا جس دن میں اکیلا رہ گیا تو میرے لیے کھانا کون بنائے گا؟" ہوا بیگم (دادی)

سمجھ جاتی کہ اس کے اندر اب بھی کہیں نا کہیں یہ ڈر ہے کہ وہ اکیلا پڑ جائیگا وہ اسے گلے لگاتیں سمجھاتیں کہ وہ کبھی اکیلا نہیں ہوگا

Posted On Kitab Nagri

پروہ جانتا تھا وہ لڑکی جو اب اکثر سوری کہنے لگی ہے وہ اب اس سے زیادہ نفرت کرتی ہے پہلے سے زیادہ۔

"ہاں تو بتاؤ کیسی ہے؟" رفیق انکل نے نئی کار خریدی ایک ایک کر کے سب نے پوچھا

پر ان کا دل نہیں مانا آخر میں انہوں نے ریحان سے پوچھا

"ریحان تو بتا گاڑی کیسی ہے؟" اس نے پوچھا

"یہ پرفیکٹ ہے انکل" اس نے کہا تو وہ خوش ہو گئے ریحان کی نظر اپنے سامنے کھڑی گاڑی کی دوسری طرف

کھڑی ماہر پر پڑی جو آنکھیں تر چھٹی کیے اسے گھورے جارہی تھی

اسے سمجھ نہیں آیا اب اس سے کیا غلطی ہو گئی ہے؟

وہ بس نظریں جھکا وہاں سے ہٹ گیا

ماہرہ کی شادی تھی اس کے ماموں کے بیٹے تھے

اسی دوران کچھ رشتے آئے ماہا کے لیے

انہوں نے سوچا لڑکوں کو پرکھنے کے بعد ہی ہاں کریں گے

پر ہر بار کسی لڑکے کو پرکھنے یا اس سے ملنا ہوتا تو رفیق انکل اسے ساتھ لے جاتے اور کہتے وہ اپنے عمر کے لڑکوں کو

دیکھ کر پرکھے اور دیکھے وہ کیسا بی ہیو کرتے ہیں اور

دونوں لڑکے ریحان کو پسند نہیں آئے بلکہ گھر میں کسی کو بھی وہ پسند نہیں آئے

اور اس طرح دونوں رشتوں کے لیے انکار ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

گھر میں سب خوش تھے لیکن ایک ماہا تھی جواب اور زیادہ غصے کرنے لگی تھی اب وہ اس سے لڑتا نہیں تھا بس چپ چاپ اس کی سنتا اور اس کی چپ پر اسے جیسے اگ لگ جاتی
رفیق انکل نے ایک دن ماہا کو اسے سناتے دیکھ لیا
"تم ہوتے کون ہو میری زندگی میں دخل دینے والے؟ اگر تم اس گھر کیسے نا آتے تو شاید میری زندگی پر سکون ہوتی اگر تم نہیں ہوتے تو شاید مجھے اپنے ماں باپ کو شیر نہیں کرنا پڑتا۔۔۔ تم ہماری زندگیوں سے چلے کیوں نہیں جاتے؟" وہ آہستہ لیکن تیز لہجے میں بول رہی تھی
"ماہا۔۔۔ معافی مانگو ریحان سے۔۔۔ ابھی" وہ بھی تیز لہجے میں لیکن آپنی آواز دھیمے کر کے اس پر جیسے چلائے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ابا آپ ہمیشہ مجھے ہی اس سے معافی مانگنے کو کیوں کہتے ہیں؟ میں آپ کی بیٹی ہوں اور یہ۔۔۔ کون ہے یہ؟ کیوں ہر چیز میں ٹانگ اڑاتا ہے اپنی؟ آپ کو نہیں لگتا آپ ایک یتیم پر کچھ زیادہ ہی ترس کھا رہے ہیں؟" جہاں اس کی بات پر رفیق انکل کا ہاتھ اٹھا وہیں ریحان ساکت ہو گیا یہ تانا آج تک کسی نے اسے نہیں دیا تھا یہ پہلی بار تھا اپنے گال پر ہاتھ رکھے ماہانے صدمے سے اپنے ابا کو دیکھا اس کی آنکھوں میں نمی آگئی تھی شاید وہ اپنا رونا روک رہی تھی

آنکھیں نم تو اس کی بھی تھیں پر ان نم آنکھوں کو ماہانہ نہیں دیکھ پائی "ابھی کے ابھی ریحان سے معافی مانگو" وہ بولے تو اس بار اس کا لہجہ سرد مہری لیئے ہوئے تھا "سوری" کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی

وہ اب بھی خاموش کھڑا تھا "معاف کرنا بیٹا کبھی سوچا نہیں تھا کہ ماہاتم سے ایسا کہے گی" انکل نے کہا وہ بس آہستہ سے مڑ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایسا ہو گا

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد رفیق انکل نے دروازہ کھٹکھٹایا اور اندر آئے

اور اس کے پاس بیٹھ گئے اس نے سر نہیں اٹھایا پر وہ جانتا تھا کہ آنے والا کون ہوگا
"آپ مجھے یہاں کیوں لائے؟۔۔۔ میں نے کبھی پوچھا نہیں پر کیا اب آپ کو مجھے بتانا چاہیے کہ میں یہاں
کیوں ہوں؟" اس نے پوچھا

اس کی بات پر وہ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر گہری سانس لی اور کہنے لگے
"تمہارے پاپا اور میں بہت اچھے دوست تھے ہم کالج سے ساتھ تھے اور آخری سال میں میری بہن بھی اسی یونی
میں پڑھنے آئی جہاں ہم پڑھتے تھے وہ زیادہ تر ہمارے ساتھ رہتی تھی۔۔۔ اسے تمہارے پاپا اچھے لگنے لگے تھے
مجھے اس چیز سے کوئی مسئلہ نہیں تھا پر تمہارے نانا اور تمہارے دادا کو اس سے بہت بڑا مسئلہ تھا انہوں نے پسند کی
شادی کی اور یہاں سے دور چلے گئے تمہارے پاپا کے اپنوں میں صرف تمہاری دادی ہی تھیں جنہوں نے اس
شادی کو قبول کیا تھا اور پھر تمہارے نانا بھی چل بسے جنہوں نے مرنے سے پہلے اپنی بیٹی اور اپنے داماد سے ملنے کی
خواہش کی تھی

www.kitabnagri.com

لیکن راستے میں ان کے ساتھ حادثہ ہو گیا اور اس کا سن کر تمہارے نانا بھی نہیں بچے۔۔۔ تمہارے ابا کی فیملی میں
کوئی ایسا نہیں تھا جو تمہیں اپنا اتنا اسی لیے میں تمہیں یہاں لے آیا یہاں سب جانتے ہیں تم کون ہو سوائے ماہا اور
ماہرہ کے۔۔۔"

"اور میرے" اس کی بات پر وہ ہنسنے

"ہاں اور تمہارے"

Posted On Kitab Nagri

"پر تم کسی کو پسند نہیں کرتے تھے جب تمہیں کہا گیا تھا کہ تمہیں اپنی نانا کے گھر لے جایا جائیگا تم کتنا ناراض ہوئے تھے یاد ہے؟" وہ جیسے اس وقت کو یاد کرنے لگے تھے اسے یاد تھا اسے لگتا تھا کہ یہ غلطی اس کے نانا کی ہے اور دادا کی بھی اسی لیے وہ یتیم خانہ تک جانے کے لیے تیار تھا

"لیکن میرے دماغ میں خیال آیا اور تمہیں یہاں لے آیا دیکھا کتنے سالوں سے تم یہاں ہو۔۔۔ یہاں کوئی تم سے نفرت نہیں کرتا ریحان سب تمہیں چاہتے ہیں" رفیق انکل کی بات پر اس نے اپنے آنسو صاف کیئے

"لیکن ماہا نہیں چاہتی" یہ کہنے کے بعد اسے احساس ہوا وہ کیا کہہ گیا ہے وہ شرمندہ سا ہو گیا اور اس نے کمرے میں ہر چیز کو دیکھا سوائے رفیق انکل کے جو غور سے اسے دیکھ رہے تھے

اور اندر ہی اندر انہوں نے ایک فیصلہ کر لیا تھا

یہ جانے بغیر کہ ان کا وہ فیصلہ ریحان کو ان سے دور کر دیگا

وہ تو بعد میں اسے پتا چلا جو دور شتے آئے تھے ماہا کے لیے

ان میں سے ایک ماہا کا سینیر تھا اور اسے اپنے رشتہ سمجھنے کی بات بھی کی تھی اور اسی لیے وہ آئے تھے

کیا وہ اسے پسند کرتی ہے؟

یہ سوچ کر ریحان اندر تک ہل گیا

وجہ اسے سمجھ نہیں آئی

پر اس بات نے اس پر اتنا اثر کیا کہ اس سے ٹھیک سے کھانا بھی نا کھایا جا رہا تھا

"میں نے ایک فیصلہ کیا ہے اور میں نے اس بارے میں بہت سوچا بھی ہے" رفیق انکل نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"کیسا فیصلہ بیٹا" دادی نے پوچھا

"ماہا اور ریحان کے رشتے کا" انہوں نے جیسے بم پھوڑا تھا

ڈرائنگ روم میں آتا ریحان جہاں ساکت ہوا وہیں چائے پیتے ماہا کا منہ جل گیا

"ابو۔۔۔ آپ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں؟" اس نے پوچھا اس جامنہ اب بھی جل رہا تھا

"تم کچھ بھی نہیں کہو گی اور یہ فائل ہے اور کوئی کچھ نہیں کہے گا اور اگر کسی کو کچھ کہنا ہے تو وہ ریحان کہے گا

۔۔۔ مجھے لگتا ہے ریحان تمہارے لیے پرفیکٹ ہے بیٹا" انہوں نے آخر میں مسکراتے ہوئے پیار سے کہا

"ماشاء اللہ۔۔۔ بہت اچھا فیصلہ کیا بیٹا تم مجھے تو کوئی اعتراض نہیں" دادی تو جیسے ساتھویں آسمان پر پہنچ گئیں تھیں

ناہارونے والی ہو گئی تھی سعیدی بیگم اپنی بیٹی کے لیے خوش تھیں

جب کہ باہر دروازے پر کھڑے ریحان کو لگ رہا تھا جیسے وہ اتنے سالوں میں پہلی بار سانس لے رہا ہے

یہ کیسا احساس تھا؟ جو اسے اپنے اندر محسوس ہو رہا تھا؟

یہ کیسی خوشی تھی؟ جو اسے ناچنے اور چلانے پر مجبور کر رہی تھی؟

وہ مسکراتے ہوئے واپس مڑ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

اسے اس احساس کو نام دینا مشکل محسوس ہو رہا تھا

پر شاید اس کی خوشی بھی زیادہ دیر اس کے ساتھ رہنے والی نہیں تھی کیوں کہ کس دن یہ بات رفیق نکل نے کہی

تھی اسی رات آدھی رات کو وہ اس کے کمرے میں آکر اسے نیند سے جگا کر اس سے بولی تھی کہ وہ اس رشتے سے

صاف منع کر دے

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ کہہ نہیں پایا وہ چلی گئی وہ وہیں ساری رات بیٹھا سوچتا رہ گیا

ماہا کی اس بات نے اسے پریشان کر دیا تھا

پراگلی صبح اس نے کچن میں ہی اسے روک لیا

"تم کیوں چاہتے ہو میں اس رشتے سے منع کروں؟ کیا تم خوش نہیں ہو؟" اس نے پوچھا

"کیوں؟ کیا تم خوش ہو؟" اس کی بات ہر ریحان چپ رہا اس کا دل کہا کہہ دے ہاں میں خوش ہوں پر۔۔۔؟

"مجھے نہیں لگتا کہ تمہیں بھی اس بات سے خوشی ہو سکتی ہے پر میں۔۔۔ دنیا میں اگر تم آخری انسان ہوئے تب

بھی تمہیں نہیں دیکھوں گی" کہہ کر وہ چلی گئی

اس رشتے سے نا کر کے کہیں وہ رفیق انکل کا دل نا تھوڑ دے وہ انہیں منع نہیں کر سکتا

اس لیے اس نے ایک فیصلہ کیا

چپ چاپ یہاں سے نکل جانے کا

یہ جانے بغیر کہ ایک بار پھر رفیق انکل نے ان کی باتیں سن لی تھی

www.kitabnagri.com

اسی رات وہ اس گھر کو جہاں اس نے اپنی زندگی کے سب سے اچھے سال گزارے تھے چھوڑ کر چلا گیا بس ایک خط

انکل کے نام لکھ کر

اس نے خط میں معافی مانگی اور کہا کہ وہ ماہا سے شادی نہیں کر سکتا کیوں کہ وہ ماہا کے لیے پرفیکٹ نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

دو سال پہلے اس کے دادا سے ڈھونڈتے ہوئے اس تک پہنچے وہ اپنی زندگی کے آخری سانس لے رہے تھے انہیں اپنے بیٹے کو کھونے کا پچھتاوا تھا انہوں نے اس کے والد سم ملک یعنی ریحان کے والد کے حصے کی جائداد اس نے نام کر دی وہ بس زندگی میں آخری دنوں میں کھل کر جی پائے آخر ان کا پوتا ان کے ساتھ تھا پر وہ رشتہ بھی اسے چھوڑ گیا اس کے باقی رشتے اب بھی اسے پسند نہیں کرتے تھے وہ پھر اکیلا رہ گیا تھا

وہ اس سے کنٹیکٹ میں رہتے تھے پر انہوں نے کبھی اس سے رشتے والی بات نہیں پوچھی اور اب انہوں نے اسے شادی میں بلایا تھا اس لڑکی کے جو اس سے نفرت کرتی تھی پر جس سے وہ محبت کرنے لگا تھا اس گھر کو اور وہاں کے رہنے والوں کو چھوڑنے کے بعد اسے اس بات کا احساس ہوا وہ فیملی اس کے لیے کیا ہے؟ بلکہ وہ لڑکی اس کے لیے کیا ہے۔

اگلی صبح وہ اس لڑکی کی شادی میں جانے کے لیے نکلا جس سے وہ محبت کرتا تھا

www.kitabnagri.com

اسلام علیک

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

رفیق صاحب نے فون رکھا اور کمرے کو چاروں طرف دیکھا اس کمرے کو انہوں نے آج ہی دوبارہ صاف کروایا

تھا وہ کمرے کو اکثر صاف کرواتے تھے

شاید آج وہ آجائے آج یا کل؟

پروہ نہیں آتا تھا

Posted On Kitab Nagri

دادی کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی

وہ جانتے تھے انہوں نے رشتے سے انکار کیوں کیا تھا
وہ جانتے تھے کیسے ان کی بیٹی ریحان کے ساتھ رویہ رکھتی تھی
وہ اکثر خود اس پر نظر رکھتے تھے

جب ریحان چلا گیا گھر میں اداسی چاگئی
یہ انہی دنوں کی بات تھی جب وہ ماہ کے کمرے میں آئے تھے
وہ اپنے بستر پر لیٹی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی
انہیں آتا دیکھ کر اٹھ بیٹھی
ابو آپ کو کوئی کام تھا مجھے بلا لیتے "اس نے کہا تو وہ نائیں سر ہلاتے اس کے پاس آکر بیٹھ گئے
اور کمرے کو چاروں طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جانتے ہو یہ کمرہ تم سے پہلے میری بہن کا تھا" وہ بولے اسے حیرت ہوئی

"حلیمہ پھپھو کا پرانہوں نے تو کبھی نہیں بتایا؟" اسے سچ میں حلیمہ پھپھو نے کچھ نہیں بتایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ حلیمہ کا نہیں میری بہن کا کمرہ تھا چھوٹی بہن کا" ان کی بات پر وہ الجھ گئی "پر ابو حلیمہ پھپھو آپ سے بڑی ہیں" اس کے لہجے میں ہلکی سی ہنسی بھی تھی

"میری ایک چھوٹی بہن تھی اور اس چھوٹی بہن نے اپنی پسند سے شادی کی تھی اور اسی لیے تمہارے دادا نے غصے میں آکر اس کی ہر نشانی جلادی" وہ بولے

وہ حیرت میں رہ گئی اسے کبھی پتا نہیں چلا کہ اس کی کوئی دوسری پھپھو بھی ہیں

"جانتی ہو اس نے میرے دوست سے شادی کی تھی ملک خاندان میں" اب وہ بولے وہ جہاں سکتی ہوئی وہیں ان کی آنکھیں نم ہو گئیں

"یہ تم نے کیا کیا؟۔۔۔ ماہا۔۔۔ تم نے میری بہن اور میرے دوست کی آخری نشانی کو بھی ہم سے دور کر دیا" وہ بس انہیں دیکھتی رہ گئی ماہا کو وہ دھندلے نظر آنے لگے کیوں؟

پھر اسے سمجھ آیا اس کی آنکھوں میں آنسو جمع ہو رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

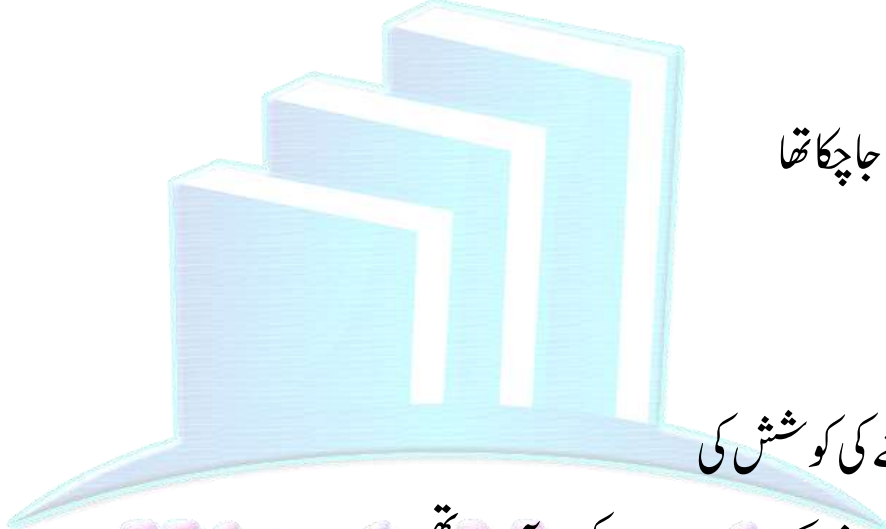
"میری تو بس ایک خواہش تھی جب میری بہن نے کہا تھا کہ تم اس کی بہو بنو گی۔۔۔ پر تم نے تو۔۔۔"

اس کے ابا نے اسے بتایا کیسے وہ ہمیشہ خود اس پر نظر رکھتے تھے کبھی بھی ریحان ملک نے اس کی شکایت نہیں کی تھی کیوں کہ وہ خود بچپن سے اس کا رویہ ریحان کے ساتھ دیکھتے آرہے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں سے نکل گئے
پر وہ وہیں بیٹھی رہ گئی
وہ کہاں غلط تھی؟

وہ ماہا کے کہنے پر ہی ان کی زندگیوں سے گیا تھا نا اور وہ ہار چکا تھا
ماہاجیت چکی تھی
وہ ان کی زندگیوں سے جا چکا تھا
پر۔۔۔۔۔؟



ماہانے اپنے آنسو روکنے کی کوشش کی
کیوں اس انسان کے جانے کے بعد اسے اس کی یاد آرہی تھی
وہ اسے ہرانا چاہتی تھی اس نے ریحان ملک کو ہرادی پھر کیوں۔۔۔؟ کیوں وہ یاد آتا ہے؟ کچھ ہفتوں میں اس کی
شادی تھی

"کیا وہ آئیگا؟" اس نے سوچا "کیوں نہیں آئیگا؟"
"ابانے بلایا ہوگا اسے وہ ضرور آئے گا" اس نے خود سے کہا

"مجھے بس اسے ایک بار دیکھنا ہے" اس نے اپنے دل میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"کاش میں اسے دیکھ سکوں بس ایک بار" اس بار اس نے بڑبڑا کر کہا
"کے دیکھنا ہے؟ دو لہے کو؟" اس کی ایک سہیلی نے پوچھا باقی سب ہنس دیئے

"بس ایک احساس ہے اس احساس کے نام کو جاننا چاہتی ہوں اور شاید اسے دیکھنے کے بعد مجھے اس احساس کا نام مل جائے" اس نے اہستہ سے کہا



پر اس بر کسی نے نہیں سنا
اس نے کھڑکی سے باہر دیکھا
ایک جیپ اندر داخل ہو رہی تھی
جیپ؟

اس نے چلانے والے کو دیکھا جس جیپ کے شیشے کے اس پار چلانے والا بیٹھا اس شیشے پر سورج کی روشنی پڑنے کی وجہ سے ماہانے آنکھیں بے ساختہ بند کر لیں

www.kitabnagri.com

"کیوں لگ رہا ہے تم پاس ہو؟" وہ اپنے ہی احساسات سے پچھلے چار سال سے لڑ رہی تھی جب اس نے جاتے وقت اس کی آخری بات سنی تھی

-

-

Posted On Kitab Nagri

وہ رات جب وہ چپ کر نکل رہا تھا

"واپس مت آنا" اس نے کہا کیا پتا غصے میں رک جائے

تو وہ مڑا

"نہیں آؤں گا"

"کبھی مت آنا" اس نے دوبارہ کہا

"تمہاری ہر بات مانوں گا بس ایک بات کا جواب دو" اس نے کہا

"کون سی بات کا؟"

"تم مجھ سے نفرت کیوں کرتی ہو؟" وہ ساکت ہو گئی وہ اسے ناپسند کرتی تھی پر وہ اس سے نفرت نہیں کرتی تھی

"اتنی نفرت کہ۔۔۔ تمہارہ چہرہ دیکھنے سے ڈر لگتا ہے۔۔۔ بس جاننا تھا۔۔۔ اتنی نفرت کیوں ماہا

رفیق؟۔۔۔ کیوں؟" اس کے سوال کا جواب ماہا کے پاس نہیں تھا وہ اس سے نفرت نہیں کرتی تھی

وہ مڑا اور۔۔۔ چلا گیا

www.kitabnagri.com

وہ وہیں کھڑی رہی

کیا وہ۔۔۔۔۔ یعنی ماہا رفیق ریحان ملک سے نفرت کرتی تھی؟

نہیں۔۔۔

وہ جواب نہیں دے پائی تھی وہ تو سوال میں الجھ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا اسے لگتا تھا کہ میں اس سے نفرت کرتی ہوں؟ اسی لیے وہ مجھ سے نظریں نہیں ملاتا تھا؟ اسی لیے وہ مجھ سے بات نہیں کرتا تھا؟ اسی لیے وہ اب اسے میری شکایتیں لگاتا تھا؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پر نفرت جیسا احساس میرے اندر تو کبھی کسی کے لیے نہیں جاگتا تھا تو پھر اسے کیوں لگا؟

Posted On Kitab Nagri

وہ احساس جو ہمیشہ اسے محسوس ہوتا تھا اس احساس کو جاننے کے لیے وہ اسے دوبارہ دیکھنا چاہتی تھی
پر وہ تھا کہ دکھتا ہی نہیں تھا
اور پھر

اس کے ابا نے اسے بتایا کیسے وہ ہمیشہ خود اس پر نظر رکھتے تھے کبھی بھی ریحان ملک نے اس کی شکایت نہیں کی
تھی کیوں کہ وہ خود بچپن سے اس کا رویہ ریحان کے ساتھ دیکھتے آرہے تھے

اس نے سر جھکا کر اپنے آنسو روکنے کی کوشش کی جس میں وہ ناکام ہو گئی
اس نے جلدی سے آنکھیں اور گال صاف کیئے
"گرلز میں نیچھے جارہی ہوں کچھ کھانے کو لانا ہے کچن سے تو بتا دو" اس نے اپنی سہیلیوں کی طرف دیکھا

www.kitabnagri.com

"تم بس چاہے لے آؤ سب کے لیے" اس کی ایک سہیلی حنا نے کہا
"اوکے" کہہ کر وہ کمرے سے باہر نکلی پھر یاد آیا نیچھے بہت لوگ ہونگے اس نے ادھر ادھر دیکھا اور شرارت سے
مسکراتی اپنی دوست مریم کا دوپٹا کھینچ کر سر پر اوڑھا اور باہر نکل گئی
مریم چلائی "ماہا کی بچی" جب کہ باقی سب ہنسنے لگے

Posted On Kitab Nagri

وہ سیڑھیاں اترتی تیزی سے نیچھے آرہی تھی کہ اپنی جگہ رک گئی
اسے اپنی دل کی دھڑکنیں تیز محسوس ہوئیں اسے لگا اس کے پیر جیلی بن گئے تھے اس نے سیدھا کھڑا رہنے کی
کوشش کی اور خود کو کنٹرول کر کے سیڑھیاں اترتے اس کے پاس سے گزرنا چاہا
وہ فون پر کسی سے بات کر رہا تھا جب وہ اس کے پاس پہنچی بلکل اسی وقت وہ مڑا ماہانے دیکھا کیسے اس کے چہرے کا
رنگ بدلا ماہانے رکنا چاہا پر اس کا پیر لڑکڑا گیا
وہ گرنے لگی پر اس نے خود کو سنبھال لیا
"سنبھل کے" اس نے کہا اور شاید اسے گرنے سے بچانے کے لیے ہاتھ بڑھایا
پر اسے سیدھا کھڑا ہوتے دیکھ اس نے سکون کا سانس لیا
ماہانے دیکھا شاید اسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ سانس روکے ہوئے ہے

ایک ہاتھ سے اب بھی مبالغہ پکڑا ہوا تھا جو کان پر رکھا تھا
وہ اچانک چونکا "میں تمہیں نہیں کہہ رہا تھا جان" اس کی بات پر اسے لگا اس کا دل جیسے ہزاروں ٹکڑوں میں بٹھا ہو
وہ مٹی اور تیزی سے واپس اوپر چلی گئی

دوسری طرف کی بات سن کر اس نے جیسے اپنے غصے کو کنٹرول کیا
"جان کمال میں بتا رہا ہوں تمہیں اگر تم نے یہاں آنے کی کوشش کی یا کوئی لیو (leave) لینے کی کوشش کی تو
تمہیں نوکری سے نکال دوں گا اگلے بیس دن تک کوئی چھٹی نہیں اور نا ہی لیٹ" اس نے کہا تو دوسری طرف جان
نے توک نکلا

Posted On Kitab Nagri

"او کے باس" کہہ کر اس نے بے دلی سے فون رک دیا
مبائل جیب میں ڈالتے وہ مڑا
"اسلام و علیکم انکل" اس کی نظر بالکل پیچھے کھڑے رفیق انکل پر پڑی اور اس نے انہیں گلے لگالیا

ان سے الگ ہوا تو اپنے سامنے دادی کو کھڑا پایا
"دادی آئی مسڈیو سوچ" اس نے سو کو لمبا کھینچا انہیں گلے لگایا
"میرا بچا کیسا ہے تو؟ پہلے سے زیادہ لمبا ہو گیا تو اور خوبصورت بھی" انہوں نے اس کے چہرے پر ہاتھ رک کر
سوال پوچھتے تعریف بھی کی
"دادی۔۔ میں پہلے بھی ہینڈ سم تھا" اس نے کہا تو وہ ہنس دیں
بلکل اسی وقت کسی نے اس کے دونوں کان پکڑے
"ممائی۔۔ خالہ۔۔ میرے کان" وہ ہلکے سے چھیچھا
"ادھر آ میرے گلے لگ" حلیمہ بیگم نے دانوں بازو کھول کر اس سے کہا تو اس نے ان دونوں کو ساتھ میں ہی گلے
لگایا

ممائی۔ کو دائیں اور خالہ کو بائیں
"پہلے جیسا بننا مشکل نہیں" اس نے سوچا

Posted On Kitab Nagri

شادی کی تیاریاں کرتے وقت کیسے گزرا پتا ہی نہیں چلا

ایک دن وہ دولہے سے ملا انکل رفیق نے بڑی بے چینی سے دولہے کے جانے کا انتظار کیا

"تجھے کیا لگتا ہے لڑکا کیسا ہے؟" انہوں نے پوچھا

"وہ ماہا کے لیے پرفیکٹ ہے" وہ ہنسا انکل ہمیشہ اس سے پوچھتے تھے ہر بات، اس کی خوشی اور اسے خوش رکھنے کے لیے وہ ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتے تھے

"پھر تو ٹھیک ہے" انہوں نے کہا تو اس نے تعجب سے انہیں دیکھا
"انکل اگر میں کہتا کہ وہ ماہا کے لیے پرفیکٹ نہیں تو آپ کیا کرتے؟" اس نے پوچھا وہ کبھی انکل تو کبھی انہیں
ماموں کہتا تھا

www.kitabnagri.com

اس بات سے انجان کے دروازے پر کھڑی ماہا نے اس کا سوال سن لیا تھا

"ارے تو میں شادی تھوڑا دیتا" وہ بولے جیسے یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

"انکل اگر کسی نے آپ کی یہ بات سن لی نا تو ماہا کے لیے آگے جا کر مشکل ہو جائیگا" اس نے کہا اس کا لہجہ سیریس تھا

"اگر تم کہو گے تو میں شادی سے دو منٹ پہلے بھی اس کی شادی تھوڑوں گایا درکھنا" کہہ کر وہ کمرے کے دروازے کی طرف بڑھے ماہا تیزی سے وہاں سے ہٹ گئی وہ نکل کر سیڑھیاں اتر گئے تو اس نے آنکھیں بند کر کے دیوار سے ٹیک لگالی دروازہ بند ہونے کی آواز پر اس نے اپنی آنکھیں کھولیں جو سرخ ہو چکے تھے شاید ضبط کی وجہ سے۔۔۔ چہرے کی تکلیف وہی تھی جو پچھلے چار سالوں میں ہمیشہ اکیلے ہونے پر اس کے چہرے پر آتی تھی

کیا شادی ختم ہونے تک وہ خود کو اپنے پرانے چہرے کے پیچھے چھپا پائیگا؟

"وہ ماہا کے لیے پرفیکٹ نہیں ہے" وہ رورہا تھا پر اس بار وہ اکیلا تھا کوئی اسے ہنسانے والا نہیں تھا

ماہا اپنے کمرے میں آگئی

Posted On Kitab Nagri

اس دن ریحان واپس دیکھنے کے بعد اڑے اپنے احساس کو نام مل گیا تھا
پروہ ڈر رہی تھی کیا یہ نام صحیح ہے اس احساس کا؟

"کیا مجھے اس سے بات کرنی چاہیے؟" اس نے خود سے پوچھا
دو دن بعد اس کی شادی تھی اور آج رات وہ پھر سے اس شخص کے کمرے میں آئی تھی جس سے زیادہ ترعہ لڑتی
ہی رہی تھی اسی لیے شاید اسے کبھی اس کمرے میں آتے ڈر نہیں لگا تھا پر اس بار وہ ڈر رہی تھی پر پھر بھی اس نے
اندر جانے کا فیصلہ کیا
اس نے آہستہ سے دروازہ کھولا اندر ہلکی روشنی تھی باقی سارے لائٹس بجھے ہوئے تھے وہ آہستہ سے اس کے بستر
کے پاس پہنچی وہ سو رہا تھا

وہ اتنے سکون سے کیسے سو سکتا ہے؟ اس نے سوچا
اور آرام سے بنا کسی آواز کے اس کے پاس بیٹھی کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی میں وہ اسے دیکھ سکتی تھی
وہ پہلے سے زیادہ ہینڈ سم ہو گیا تھا اپنی سوچ پر وہ مسکرائی

"آئم سوری... اس نے آہستہ سے کہا

وہ نہیں سنے گا وہ جانتی تھی

"میں نے تمہارے ساتھ جو کیا۔۔۔ اس کی آواز اور آنکھیں دونوں نم تھیں

Posted On Kitab Nagri

"آئم سوری۔۔۔ آئم سوری۔۔۔ آئم سوری۔۔۔ لگتا ہے تمہارہ دل دکھانے کی سزا مجھے مل گئی ہے پر میں نے سوچا تمہیں تمہارے سوال کا جواب بھی تو چاہیے ہو گا۔ آئم سوری میں نے جو تمہارے ساتھ کیا۔۔۔" اس سے اپنا رونا نہیں روکا جا رہا تھا وہ اٹھی اور تیزی سے وہاں نکل گئی پیچھے دروازہ کھلا چھوڑ کر بنادیکھے کہ بستر پر سوئے وجود کی ایک آنکھ سے پانی کی ایک بوند اس کے بالوں میں جذب ہو گئیں اس نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں

"میرے سوال کا جواب تو اس نے اب بھی نہیں دیا" وہ ہلکے سے ہنسا ایک جھوٹی ہنسی



آخر کار شادی کا دن بھی آپہنچا

وہ خود کو سنبھالنے کی کوشش میں بہت ساری ذمے داریاں بھی اٹھائے ہوئے تھا

"ریحان بیٹا" رفیق انکل کی بات پر وہ رکے "جی مامو" تم ذرا یہ پیکٹ ماہا کے کمرے میں رک دو بہت باری ہے مجھ بوڑھے سے تو اٹھایا نہیں جائیگا" انہوں نے وہ بھاری باکس اسے تمھایا

Posted On Kitab Nagri

"اس میں ہے کیا ماموں؟" اس نے پوچھا
وہ باکس واقعی بھاری تھا جیسے پتھر ہوں اندر
"کیا پتا پر اس پر ماہا کا نام لکھا ہے تو تم اس کے روم میں رکھ دو" انہوں نے کہا

"پر ماموں۔۔۔" اس نے کچھ کہنا چاہا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"ارے باقر صاحب آپ آگئے" کہتے ہوئے وہ آدمی کی طرف بڑھ گئے
اس نے گہری سانس لی اور باکس لے کر سیڑھیاں چڑھنے لگا

جب کے روم کے باہر پہنچا تو اس نے ایک بار گہری سانس لی
"اوکے میں یہ کر سکتا ہوں" اس نے خود سے کہا اور دروازے پر مشکل سے پردستک دی

دوسیکنڈ میں دروازہ کھلا دو لڑکیاں باہر نکلی اور اسے اندر جانے کا راستہ دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ باکس اندر لے آیا اور اسے بستر پر رکھ دیا

ماہانے اسے اندر آتے اور باکس رکھتے دیکھا وہ اپنی جگہ ساکت بیٹھی تھی وہ باہر نکلنے کے لیے مڑنے لگا آئینے کے
سامنے بیٹھی آئینے میں ہی اسے دیکھ رہی تھی وہ مبہوت رہ گیا وہ سلور رنگ میں دلہن بنی ہوئی تھی
کہیں پل بیت گئے

Posted On Kitab Nagri

اس نے مشکل سے اپنی نظریں ہٹائیں اس کی آنکھیں ایک بار پھر نم ہوئیں

وہ باہر نکلنے کے لیے مڑا

"میں نفرت نہیں کرتی" اس کی آواز آئی وہ رک گیا
کیا وہ رو رہی تھی؟ اس کا دل جیسے کسی نے مٹی میں بھینچ لیا تھا

"پہلے مجھے تم اچھے لگے مجھے لگا مجھے ایک اور دوست مل گیا۔۔۔۔۔ پر پھر سب کا دھیان تم پر چلا گیا سب مجھ سے
زیادہ تمہارے لاڈ اٹھانے لگے۔۔۔ مجھے تم پر غصہ آتا تھا۔۔۔ جیسے جیسے بڑی ہوتی گئی میں تمہیں ناپسند کرتی گئی
۔ مجھے نہیں پتا تھا وہ احساس کیا ہے جب تم قریب ہوتے ہو یہ سوچ کر کہ مجھے تمہیں ڈانٹنے کا، تمہیں پنش کرنے
کا، تم سے لڑنے کا۔۔۔ حق ہے۔۔۔ پر پھر تم خاموش ہو گئے۔۔۔ میرے غصے، میں میری ہر بات میں، میری ہر
سوچ میں تم تھے، ہر دن میں تمہارہ نام لیتی کسی بھی نام سے زیادہ۔۔۔" اس کے چہرے کے میک اپ پر آنسو پڑ
رہے تھے

وہ اب بھی ساکت تھا کچھ نہیں کہہ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"جب ابا نے رشتے کی بات کی مجھے لگا تم منع کر دو گے شاید میرے دل کے کسی کھونے میں میں چاہتی تھی کہ تم اس رشتے میں میرے ساتھ جڑو۔۔۔" اس نے نظریں نیچھے کیں

"جب تم جا رہے تھے تب میں نے سوچا اگر تمہیں غصہ دلاؤں تو شاید تم ناجاؤ لیکن تم چلے گئے یہ میری بے وقوفی تھی اور مجھ سے تم نے وہ سوال کیا جس نے سب بدل دیا سب" اس نے کہتے ہوئے آئینے میں اپنے پیچھے کھڑے وجود کو دیکھا جواب اس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا تھا

"تو مجھے بتاؤ۔۔۔ میرے سوال کا جواب دو مجھے" اس نے کہا تو وہ بھی مڑی اور اسے دیکھا وہ دونوں آمنے سامنے تھے وہ کھڑا تھا اور وہ بیٹھی تھی



"جب تم چلے گئے تو آہستہ آہستہ مجھے احساس ہونے لگا کہ میں اداس ہوں" اس نے کہا

"میں نے اپنی خوشیوں کو کہیں پیچھے چھوڑ دیا تھا میں راتوں کو روتی تھی دن میں ہنسنے کی کوشش کرتی کبھی کبھی کوئی سیڈ مووی دیکھ کر روتی اور جب امی پوچھتی رو کیوں رہی ہو تو میں روتے ہوئے انہیں فلم کی کہانی سناتی" وہ ہلکے سے ہنسی

Posted On Kitab Nagri

"ابو نے کہا میں نے ان کی بہن کی آخری نشانی کو ان سے دور کر دیا" اس دن میں بہت روہی
"شاید تم Deserve کرتے ہو اسی لیے سب تمہیں چاہتے ہیں" اس نے کہا
وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا اور اس کے چہرے کے آنسوؤں کو دیکھا اور آہستہ سے پوچھا

"کیا ان سب مجھے چاہنے والوں میں تم ہو کہیں؟" اس کی آواز کانپنی
"میری شادی ہو رہی ہے آج ابا کی عزت کا سوال ہے اب میں اس کا جواب نہیں دے سکتی" اس نے آہستہ سے
کہا آنسوؤں کا گولہ جیسے اس کے گلے میں اٹک گیا تھا
وہ بس اسے بتانا چاہتی تھی کہ وہ اس سے نفرت نہیں کرتی



اس نے ماہا کے آنسو اپنے انگلیوں سے صاف کیئے اور وہ اٹھا

www.kitabnagri.com

"میں جا کر انکل سے کہتا ہوں وہ لڑکا تمہارے قابل نہیں" اور باہر نکل گیا وہ اپنی جگہ ساکت ہوئی پھر اس کے
پیچھے بھاگی

"وہ نہیں مانیں گے" وہ سیڑھیوں کے پاس کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"انہوں نے کہا تھا اگر میں کہوں کہ لڑکا پرفیکٹ نہیں تو وہ یہ شادی شادی سے دو منٹ پہلے بھی تھوڑ سکتے ہیں" اس نے ٹائم دیکھا "اور ابھی تو شادی میں نکاح میں ایک گھنٹا باقی ہے" کہہ کر اس نے ایک پیر سیڑھی پر رکھا

"پریوں؟" وہ بھی ایک قدم آگے آئی

"مجھے اپنے سوال کا جواب چاہیے اور جواب شادی ٹھوٹنے پر ہی ملے گی" اس نے کہا اور جانے لگا "پر یہ ان کی عزت کا سوال ہے" وہ چلائی

"تم لڑکیاں سب سے پہلے یہی کیوں سوچتی ہو؟ تم ان کی بیٹی ہو اور مجھے یقین ہے انہیں اپنی بیٹی عزت سے زیادہ پیاری نہیں۔۔۔ اور تم وجہ بنا رہی ہو اس بات کو جس کے بارے میں لوگ دو دن باتیں کریں گے اور بھول جائیں گے" کہہ کر وہ سیڑھیاں اترتا نیچھے چلا گیا وہ اپنی جگہ پر ہی کھڑی رہ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماموں آپ سے بات کرنی ہے" وہ چونکے

"ہاں بیٹا بولو" انہوں نے ٹائم دیکھتے جلدی سے ہوئے کہا

"ماموں مجھے نہیں لگتا کہ دولہا عرفان ماہا کے لیے پرفیکٹ ہے" اس کی بات پر کیسے وہ چونکے

Posted On Kitab Nagri

"اگر وہ نہیں تو پرفیکٹ کون لگتا ہے تمہیں؟" انہوں نے پوچھا
"۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ میں؟؟؟" اس نے اپنی طرف اشارہ کر کے سوالیہ نظروں سے جواب دیا

"ٹھیک ہے ٹھیک ہے تم تیاری کرو میں سب سنبھال لوں گا" کہہ کر وہ چلے گئے تو وہ خوشی کی مسکان لیئے واپس
سیڑھیاں تیزی سے چڑھنے لگا
وہ اب بھی وہیں کھڑی تھی دیوار سے ٹیک لگائے کسی سوچ میں گم

"انہوں نے کہا تیاری کرو" اس نے کہا جب وہ اس کے پاس پہنچا
"کیا؟" وہ چونکی اور سیدھی کھڑی ہوئی "کیا مطلب؟ کیسی تیاری؟" اس نے پوچھا
"ماموں نے کہا وہ سنبھال لینگے لڑکے والوں کو" اس نے کہا اور اس کے پاس رک گیا
"اب جواب دو۔۔۔ مجھے میرے سوال کا" اس نے بھاری لہجے میں کہا ماما کا دل ایک الگ انداز میں دھڑکا

"وہ۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ کیسے۔۔۔۔۔ کیس۔۔۔۔۔ ے۔۔۔۔۔ کہوں؟" اس نے پوچھا وہ ہر جگہ دیکھ رہی تھی سوائے اسے

"ہاں یانا میں" اس نے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہلکے سے ہاں میں سر ہلاتی وہ کمرے میں چلی گئی اور پیچھے دروازہ بند کر دیا آج اتنے سالوں بعد ماہا کو لگا وہ پرسکون ہو گئی تھی وہ دروازے سے ٹیک لگائے کھڑی ہو گئی اسی دروازے کے باہر وہ دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا مسکراتا رہا

اب اسے

لگ رہا تھا وہ پہلے سے زیادہ خوش رہ سکے گا۔



www.kitabnagri.com

- "کیا مطلب دلہا بھاگ گیا؟" انہوں نے پوچھا
"اصل میں اسے یہ شادی نہیں کرنی تھی ہم نے ہی زبردستی کی معاف کرنا بھائی صاحب ہماری وجہ سے۔۔۔" دولہے کے والد نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا رفیق صاحب نے ان کے ہاتھ گڑبڑا کر جلدی سے پکڑے
"ارے نہیں یہ آپ کیا کہہ رہے کوئی بات نہیں آپ فکر مت کریں اور۔۔۔ اور آپ کا بیٹا بھاگتا ہے آپ تھوڑی" انہوں نے کہا اور

Posted On Kitab Nagri

"پر۔۔ عزت کا سوال ہے کسی اور سے اپنی بیٹی کی شادی کروانی پڑیگی" وہ جیسے دکھ سے بولے
"ارے ہاں میرے دوست کا بیٹا ہے اس سے پوچھتا ہوں" کہہ کر وہ وہاں سے چلے گئے دولہے کے ابا نے گہری
سانس لی "خدا ان کی بیٹی کے نصیب اچھے کرے آمین" انہوں نے دعائیں دینے کے ساتھ ساتھ اپنے بیٹے کو کوسا
بھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

نکاح سے دو گھنٹے بعد

انہوں نے ادھر ادھر دیکھا اور ایک طرف چلنے لگے انہیں اس طرح مشکوک دیکھ کر ماہاسے کہہ کر وہ اٹھا اور اپنے ماموں کے پیچھے چل پڑا

وہ رکاسٹور روم کا دروازہ آدھا کھلا تھا اندر سے آوازیں آرہی تھیں
"۔۔ معاف کرنا ٹھیک ہے بیٹا" وہ کہہ رہے تھے

"ارے آپ کیسے انسان ہیں؟ اگر بیٹی کی شادی نہیں کروانی تھی تو رشتہ ہی نہیں کرتے بلا وجہ اتنا خرچہ کروایا اور اتنے مہمانوں کو بلوایا اور مجھے بھی یہاں باندھ کے رکس" وہ اس آواز کو جانتا تھا
باندھ کے رکھا؟

"ارے پر شادی تو ہو گئی نا تمہیں خوش ہونا چاہیے" انہوں نے خوشی خوشی کہا

"میری شادی ہوئی ہے کیا؟ جو میں خوش رہوں؟" دولہے مطلب عرفان نے کہا
"ارے اس انسان سے زیادہ پرفیکٹ اور کون ہو سکتا ہے جس کی پرورش میں نے خود کی ہو؟ بتاؤ؟" انہوں نے کہا
"بھاڑ میں جائے دنیا کی ساری لڑکیاں مجھے نہیں کرنی کسی سے شادی"

Posted On Kitab Nagri

کہتے ہوئے اس نے اسٹور روم کا دروازہ کھولا اور رکاسے گھوری دی
"شادی مبارک ہو" کھاٹنے والے انداز میں کہہ کر وہ باہر کی طرف چلا گیا اس کا حلیہ خراب تھا اس کے بال اڑے
ہوئے لگ رہے تھے اور وہ بہت غصے میں لگ رہا تھا
رفیق ماموں باہر نکلے تو اس پر نظر پڑی
"ماموں..؟" اس کے لہجے میں صدمہ تھا
وہ کسیانی سی ہنسی ہنسے

وہ دلہن بنی بیٹھی تھی اور اس کا دلہا کمرے میں تحفوں کو ڈھونڈ رہا تھا آخر مار اس نے پوچھا
"تم کیا ڈھونڈ رہے ہو؟"
"وہ باکس جو میں لے کر آیا تھا... یہ رہا۔۔ مجھے دیکھنا ہے اس میں کیا ہے؟" اس نے وہ باکس پھاڑا اور اسے کھولا
اس کا منہ حیرت سے کھل گیا
"کیا ہوا؟ کیا ہے اس میں؟" ماہانے پوچھا اس نے کوئی جواب نہیں دیا وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور اس کے قریب آئی
اس کا بھی منہ کھل گیا
"بھلا شاد میں کسی کو پتھر کون دیتا ہے؟" اس نے پوچھا
"تمہارے ابا اور میرے مامو۔۔۔ اور کون؟"
تاکہ وہ دونوں بات کر سکیں اسی لیے انہوں نے پتھروں کا پیکٹ تھما دیا تھا
پھر عہ ہنس دیا اور ہنستا ہی چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

تو اس طرح رفیق انکل نے اپنی بیٹی کے لیے پرفیکٹ دولہا چنا حالانکہ انہوں سالوں لگے دونوں کو ان کے فیملی نگز کا احساس دلانے میں

بس بھاری چیزیں ان سے اٹھائی نہیں جاتی اس بات کا انہوں نے فائدہ اٹھایا تھا اور پرفیکٹ لڑکا بھی مل گیا



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595